I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

IDEAS
ADVOCACY AND INNOVATION FUNDS FOR EDUCATION IN PAKISTAN

UKaid

PP-287

رحیم یار خان

تعلیمی صورتحال

تعلیم تک رسائی کا حق

معیاری تعلیم کا حق

تعلیم اور عوامی رہنماؤں کی ذمہ داری

PP-287 رحیم یار خان: تعلیمی صورتحال

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز اور علم آئیڈیاز بطور ادارہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر سیاسی قیادت اور ماہرین تعلیم کے درمیان ایک مضبوط رابطہ اور تعاون پیدا ہو جائے تو ملک میں بہتر تعلیمی اصلاحات کا نفاذ ممکن ہوسکتا ہے۔ چونکہ سیاسی قیادت اور سیاسی جماعتیں نہ صرف تعلیمی پالیسی کے ذمہ دار ہیں بلکہ اس پالیسی کو کامیابی کے ساتھ لاگو کرنے میں بھی ان کا اہم کردار ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ان کی شراکت معنی خیز اور مثبت نتائج کی حامل ہو۔

عوامی نمائندوں کی حمایت اور دلچسپی کے بغیر کسی بھی حلقہ میں تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔ چونکہ تمام سیاسی جماعتیں عوام کی نمائندہ ہیں اس لیے وہ تعلیم کے متعلق قانون سازی اور اس کے نفاذ کے لیے موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ اپنی جماعت کے قائدین' اعلیٰ سطح کے عہدیداران اور پارٹی کارکنوں کو بھی اس کی اہمیت بیان کر سکتے ہیں۔

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اگر عوام حلقہ میں موجود سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں سے عہد لیں تو یقیناً تعلیمی پالیسی سازی اور اس کے نفاذ میں بہتری آسکتی ہے جس سے حلقہ میں تعلیم کی صورتحال کو بہتر کیا جا سکتا ہے اور تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ اس تناظر میں یہ ضروری ہے کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں عوام اور عوامی نمائندگان بہتر طور پر آگاہ ہوں۔ اس مقصد کے لیے یہ معلوماتی کتابچہ تیار کیا گیا ہے جو کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں معلومات واعداد وشمار فراہم کرتا ہے تا کہ ان معلومات کو عوام الناس اور عوامی نمائندگان تعلیمی بہتری کیلئے استعمال کر سکیں۔

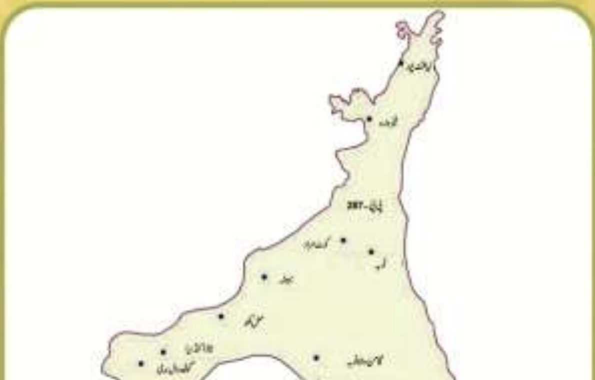

نقشہ
PP-287
رحیم یار خان

مرد رائے دہندگان کی تعداد	: 81586
خواتین رائے دہندگان کی تعداد	: 57118
کل تعداد رائے دہندگان	: 138704

حلقہ میں گورنمنٹ سکولوں کی تعداد	: 290
اساتذہ کی تعداد	: 1167
داخل شدہ بچوں کی تعداد	: 36583

اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

سکولوں میں عدم دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود سرکاری سکولوں میں بہت سی بنیادی سہولتوں کا فقدان ہے اور موجودہ سہولتوں کی حالت بھی ناگفتہ بہ ہے اس صورتحال کی ذمہ داری یقیناً بطور شہری ہم سب پر بھی ہے اگر ارباب اختیار اور شہری اپنے فرائض کو بخوبی سمجھیں تو یہ صورتحال یقیناً بہتر ہو سکتی ہے۔

پینے کا پانی:

پینے کے پانی سے محروم سکولوں کی تعداد

06

حلقہ میں 06 سکول ایسے ہیں جہاں پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

بیت الخلاء کی سہولت:

بیت الخلاء کے بغیر سکولوں کی تعداد

22

بیت الخلاء کی فراہمی ایک بنیادی ضرورت ہے لیکن 22 سکول ایسے ہیں جہاں یہ سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

چار دیواری:

بغیر چار دیواری کے سکولوں کی تعداد

44

حلقہ میں چار دیواری کے بغیر سکولوں کی تعداد 44 ہے۔ سکولوں کی چار دیواری اور خاص طور پر لڑکیوں کے سکول کی چار دیواری انتہائی اہم ہے جبکہ کچھ سکول اس سہولت سے محروم ہیں اور ارباب اختیار (عوامی نمائندگان) کی توجہ کے طالب ہیں۔

بجلی کی سہولت:

بجلی کی سہولت سے محروم سکولوں کی تعداد

99

حلقہ میں 99 سکول ایسے ہیں جو بجلی کی سہولت سے محروم ہیں اور طلباء سخت گرمی میں بغیر بجلی کی سہولت کے سکول میں پڑھتے ہیں جس سے ان کے سیکھنے کے عمل میں بہت زیادہ رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے۔

تعلیمی معیار:

حلقہ کے مطابق تعلیمی معیار کے اعداد و شمار موجود نہیں ہیں جس سے یہ مشکل ہے کہ ہم ہر حلقے کے طلباء کے تعلیمی معیار کا تجزیہ کر سکیں تاہم ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے۔ جسکو بہتر بنانے کی ضرورت ہے اور عوامی نمائندگان اور ارباب اختیار کے لیے توجہ طلب ہے۔ جسے بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ صورتحال اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ عوامی نمائندے اور محکمہ تعلیم کے متعلقین فوری عملی اقدامات کریں۔

تیسری کلاس کے
61 فیصد بچے اردو
کا ایک جملہ بھی
نہیں پڑھ سکتے۔

61 فیصد بچے

اردو: ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابلِ فخر نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 61 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے
54 فیصد بچے
انگریزی کا ایک
لفظ بھی نہیں پڑھ
سکتے۔

54 فیصد بچے

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 54 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے
65 فیصد بچے
تفریق کا ایک
سوال بھی حل نہیں
کر سکتے۔

65 فیصد بچے

ریاضی: ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے تیسری کلاس کے 65 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ :

ضلع کا تعلیمی بجٹ کچھ اسطرح ہے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ
5ارب 95 کروڑ 37لاکھ 50ہزار روپے

تنخواہوں کی مد میں دی جانے والی رقم
5ارب 82کروڑ 39لاکھ 70ہزار روپے

دیگر اشیا (الاونس ودیگر اخراجات)
7کروڑ 74لاکھ 10ہزار روپے

محکمہ تعلیم کو دی جانے والی صوبائی ترقیاتی فنڈ کی رقم:
4کروڑ 41لاکھ 60ہزار روپے

ضلع کے تعلیمی بجٹ میں ترقیاتی مد میں مختص کی جانے والی رقم:
5کروڑ 23لاکھ 70ہزار روپے

اگر ہم ضلع کے تعلیمی بجٹ (2012-13) کا تجزیہ کریں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ترقیاتی مد میں مختص ہونے والی رقم 52370,000 روپے ہے۔ جبکہ بجٹ کا زیادہ تر حصہ صرف تنخواہوں کی مد میں مختص کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کی طرف سے ترقیاتی مد میں دی جانے والی رقم صرف 44160,000 روپے تھی جو سکولوں میں بنیادی سہولتوں (بغیر پانی، بجلی کے بغیر، لیٹرین کے بغیر، چاردیواری کے بغیر، کھیل کے میدان کے بغیر سکول) کی فراہمی کے لئے انتہائی کم ہے۔

سرکاری سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب

درج ذیل میں دیئے گئے تینوں گراف حلقہ میں طلباء اساتذہ تناسب کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان گراف میں دیئے گئے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ حلقہ کے کچھ سکولوں میں طلباء اساتذہ تناسب بہتر کرنے کی ضرورت ہے تا کہ انسانی وسائل کے استعمال کو مناسب اور موزوں بنایا جا سکے۔ عوامی رہنماء اور ارباب اختیار اس مسئلہ کے حل کیلئے اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے بھرپور کوششیں کریں۔

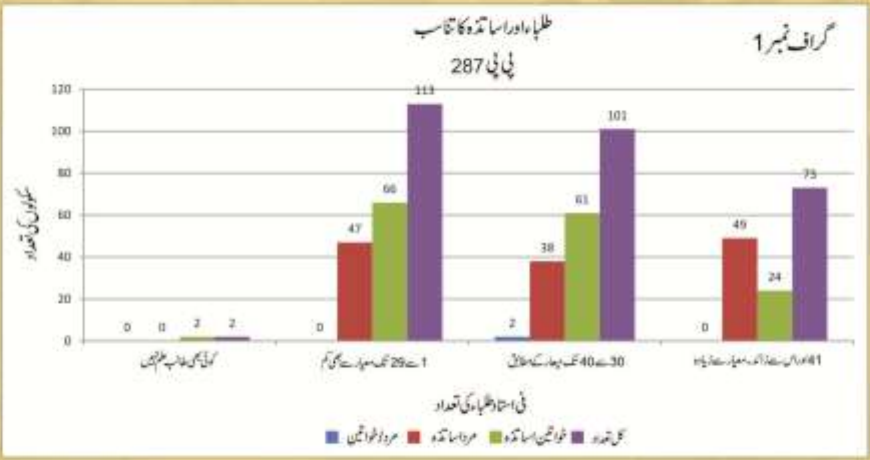

درج بالا گراف نمبر 1 میں اعداد و شمار کے مطابق اس حلقہ میں 113 ایسے سکول ہیں جہاں محض 1 سے 29 طلباء کیلئے ایک استاد متعین ہے جو کہ وسائل کے ضیاع کے مترادف ہے جسے موزوں (Rationalize) بنانے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح 73 سکول ایسے ہیں جہاں 41 یا اس سے زیادہ طلباء کیلئے ایک استاد مقرر ہے جو کہ مقرر شدہ معیار سے کافی کم ہے۔ اوپر دیئے گئے اعداد و شمار ارباب اختیار کیلئے توجہ طلب ہیں تا کہ طلباء اساتذہ کا تناسب اس طرح سے کیا جائے کہ انسانی وسائل کو موزوں بنایا جا سکے۔ اور حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار (40 طلباء کیلئے ایک استاد ہے) کے مطابق کیا جائے تا کہ طلباء کو مناسب وقت اور توجہ دی جا سکے اور تعلیمی معیار میں بہتری ممکن ہو سکے۔ یہ تمام صورتحال اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ عوامی نمائندے خاص طور پر حلقہ کے ایم پی اے صاحب/صاحبہ اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور اس تحقیق کے نتیجے میں سامنے آنے والے ان مسائل کو ممکنہ حد تک حل کرنے کی کوشش کریں۔

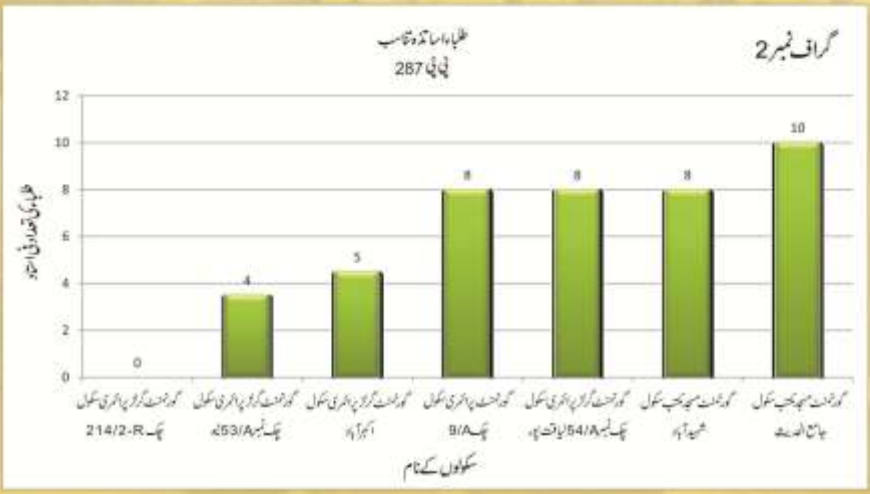

گراف نمبر 1 میں دیئے گئے اعداد و شمار میں سے 6 سکولوں کے نام گراف نمبر 2 میں دیئے گئے ہیں جہاں 4 سے 10 طلباء کیلئے ایک استاد مختص ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ یہاں اساتذہ کی تعداد بچوں کی تعداد کے لحاظ سے زیادہ ہے جس کو موزوں (Rationalize) بنانے کی اشد ضرورت ہے تاکہ ایسے سکولوں میں اساتذہ کی ضرورت پوری کی جا سکے جہاں اساتذہ کی کمی ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ اس توجہ طلب مسئلے کو حل کرنے کیلئے جلد پیشرفت کی جائے گی۔

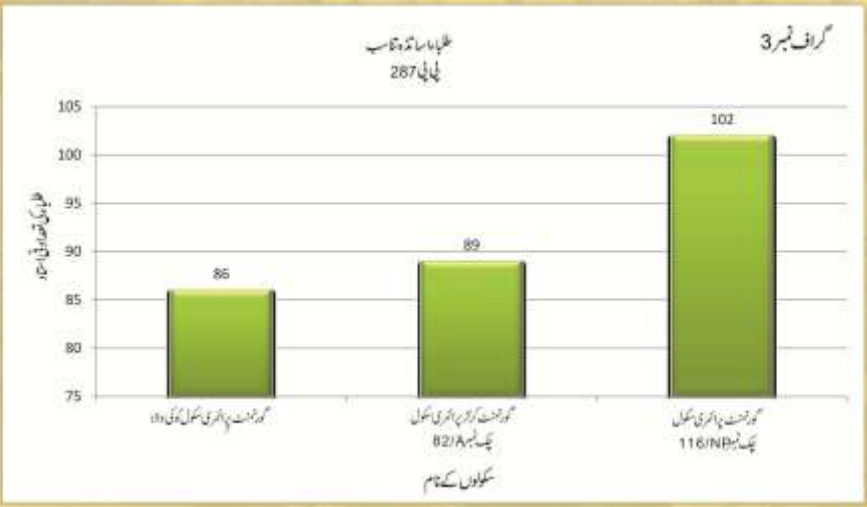

گراف نمبر 1 میں دیئے گئے اعداد و شمار میں سے 03 سکولوں کے نام گراف نمبر 3 میں دیئے گئے ہیں جہاں 86 سے 102 طلباء کیلئے ایک استاد ہے جو کہ حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار کے اعتبار سے انتہائی غیر متوازن ہے۔ یہ تناسب 1:40 ہونا چاہیے۔ اس تناسب کو معیار کے مطابق کرنے کیلئے عوامی نمائندوں، شہریوں اور شعبہ تعلیم کے متعلقین کی فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

رائے دہندگان: ہمارے بچوں کو معیاری تعلیم چاہیے

حلقہ میں 138704 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں۔ان میں خواتین ووٹر کی تعداد 57118 اور مرد ووٹر کی تعداد 81586 ہے۔ووٹ کی اہمیت کو جانتے ہوئے رائے دہندگان اپنے بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لئے بڑھ کر آگے آئیں اور عوامی نمائندوں سے مطالبہ کریں کہ انہیں اپنے بچوں کے لیے معیاری تعلیم چاہیئے

تجزیوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تعلیم اور سیاست کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔اگر اس رابطے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام متعلقہ افراد کو اس بات پر راضی کیا جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لئے عوامی نمائندگان سے اس بات کا عہد لیں کہ وہ حلقہ میں ان کے بچوں کی تعلیم کے لئے خاطر خواہ اقدامات کریں گے۔

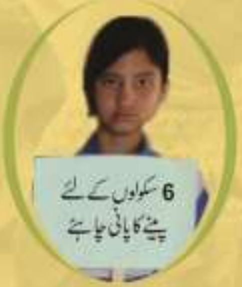

- گورنمنٹ گرلز ہائی سکول مہاجر کالونی لیاقت پور
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 112/A
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 214/2-R
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 2/A
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول 179/7-R
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی کلیار

- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 39/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 35/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 65/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 88/A جدید
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 75/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 81/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 215/1-L
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 201/ A 1-L
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 67/A قدیم
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 54/A

- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر L-1 /225
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول R-313/6
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول R-214/2
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 201-1L
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول A-67 قدیم
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک 124/NP
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی رحیم بخش
- گورنمنٹ پرائمری سکول تنظیم چک نمبر 174/7 R
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول رشید آباد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول 179-7 R
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 315
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 194-1L

- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول چک نمبر 48/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی بھٹیاں
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 138/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 21/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 31/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 39/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 35/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 75/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 81/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 161/7-R
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول چک نمبر 148/A
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول چک نمبر 181-A/1-L
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 215/1-L
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول چک نمبر 225/1-L بیڈ فرید
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 77/A

- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 201-A/1-L
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 13/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 53/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 54/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 3/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 225/1-L
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 27/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 47/A
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 313/6-R
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 125/NP جدید
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر گاں لاڑ لیاقت پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 126/NP
- گورنمنٹ پرائمری سکول حسین آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول حاجی محمد اسماعیل
- گورنمنٹ پرائمری سکول موسیٰ کانجو
- گورنمنٹ پرائمری سکول جاگیر سیرائی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک 214/2-R
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول اکبرآباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 46/A قدیم
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 67/A قدیم
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول عبدالعزیز بلوچ
- گورنمنٹ پرائمری سکول ننھیم چک 174/7-R
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول رشید آباد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول 179/7-R
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی کلیار
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 315
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 194/1-L
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 178/7-R
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 159/7-L

- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 26/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول 39/A چک
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 34/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 89/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول بگلا میلا
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 38/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 66/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 85/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 88/A جدید
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول چک 78/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 82/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 162/7R
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 186/7R
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 215/1
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 77/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 201/A/1
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 79/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 9/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 12/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 52/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 54/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 1/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 4/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 6/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 225/1
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک 10/A
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک 28/A
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک 313/6/R
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 125/NP جدید
- گورنمنٹ پرائمری سکول عارف بلوچ
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی شیر محمد
- گورنمنٹ پرائمری سکول حیات لاڑ

- گورنمنٹ پرائمری سکول جھگیر سیرانی
- گورنمنٹ پرائمری سکول متوب طاہرہ فاضل
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر116/A متوب
- گورنمنٹ پرائمری سکول کوکی والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول سعید آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی آرائیں
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک63/A
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک64/A
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک88/A قدیم
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک193/1L
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک214/2R
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول گلشن لاڑ چک123/NP
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول اسلام نگر
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک 33/A پچک بھٹیاں
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک139/A
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک20/A باڑی گراں
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک46 جدید
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک18/A
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک48/A
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک4/A
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک82/A
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک8/A
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک46/A قدیم
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک201/1L
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک271/1-L
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول عظیم آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک22/A
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک34/A
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک39/A
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک89/A
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک NEW 35/A

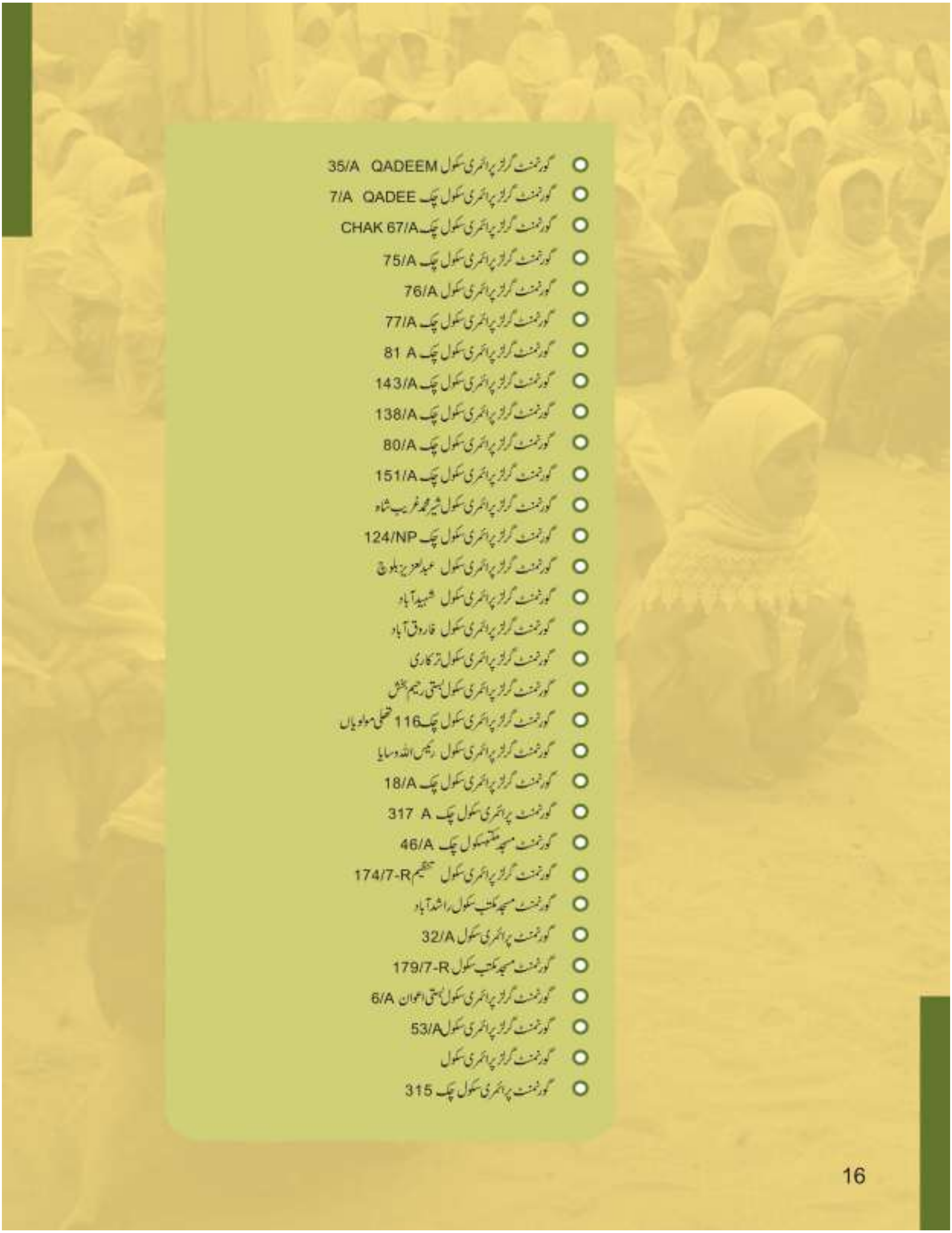

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 35/A QADEEM
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک 7/A QADEE
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک CHAK 67/A
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک 75/A
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 76/A
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک 77/A
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک 81 A
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک 143/A
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک 138/A
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک 80/A
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک 151/A
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول شیر محمد غریب شاہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک 124/NP
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول عبدالعزیز بلوچ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول شہید آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول فاروق آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ترکاری
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی رحیم بخش
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک 116 تھلی مولویاں
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول رئیس اللہ وسایا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک 18/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 317 A
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک 46/A
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول تنظیم 174/7-R
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول راشد آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول 32/A
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول 179/7-R
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی اعوان 6/A
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 53/A
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 315

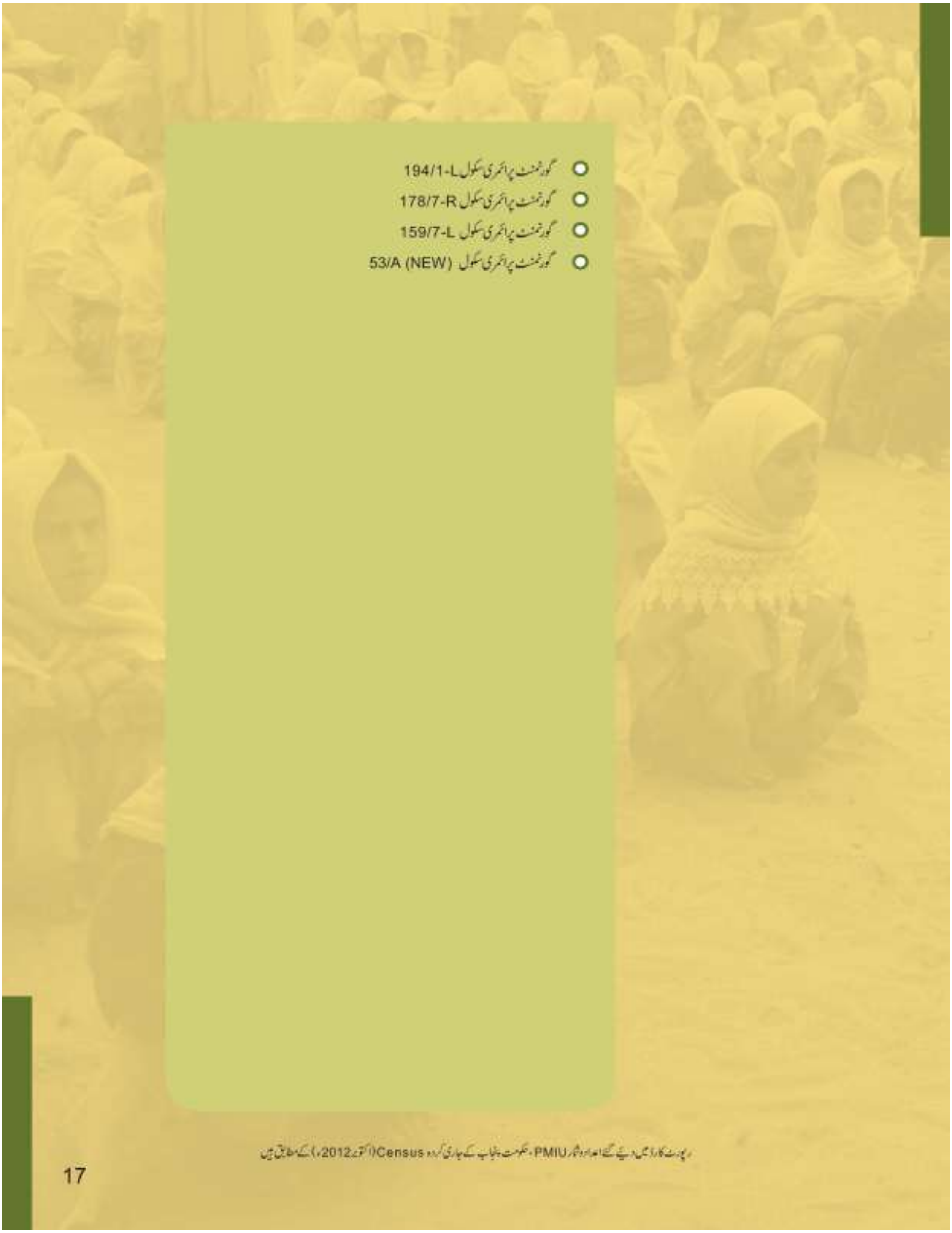

- گورنمنٹ پرائمری سکول L-194/1
- گورنمنٹ پرائمری سکول R-178/7
- گورنمنٹ پرائمری سکول L-159/7
- گورنمنٹ پرائمری سکول (NEW) 53/A

رپورٹ کارڈ میں دیے گئے اعداد و شمار PMIU، حکومت پنجاب کے جاری کردہ Census (اکتوبر 2012ء) کے مطابق ہیں

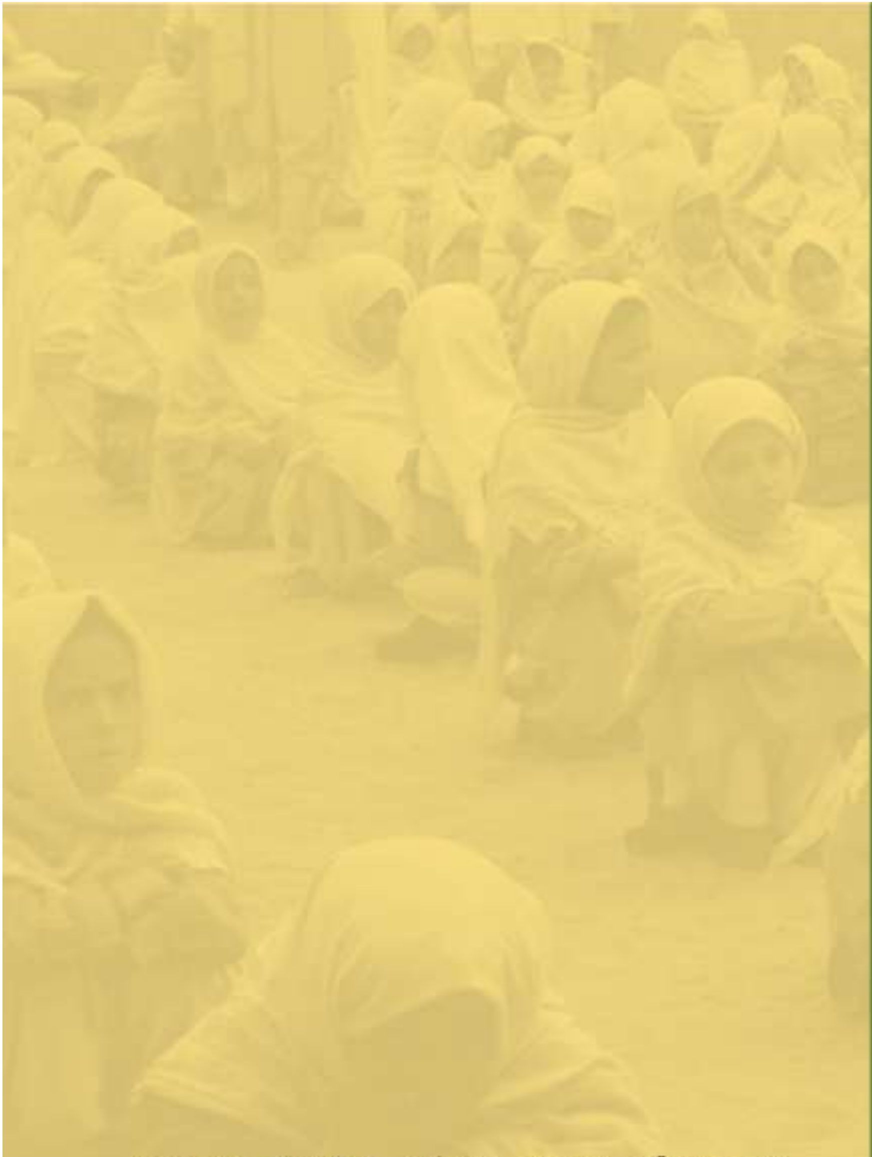

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی' معاشی وقانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبہ تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبہ تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کیلئے مختص کیے جانے والے بجٹ اور اس کا استعمال' تعلیم کیلئے کی جانے والی قانون سازی' نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام وانصرام وغیرہ شامل ہیں۔

ضلع رحیم یار خان میں تعلیمی صورتحال میں بہتری لانے کی خاطر انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) علم آئیڈیاز (Ilm Ideas) کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔

یہ معلوماتی کتابچہ I-SAPS نے علم آئیڈیاز کی معاونت سے تیار کیا ہے۔ علم آئیڈیاز کا اس کتابچے کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔

مزید معلومات کیلئے

www.i-saps.org info@i-saps.org 051-111-739-739

@I_SAPS facebook.com/I-SAPS